SCHOOL BASED ASSESSMENT 2024-25

Mid-Term

Urdu Grade 7

School Name: ____________________

ANSWER KEYS

Q. No.1 : a	Q. No.2 : a	Q. No.3 : b
Q. No.4 : b	Q. No.5 : d	Q. No.6 : b
Q. No.7 : d	Q. No.8 : c	Q. No.9 : a
Q. No.10 : b		

ANSWERS / RUBRICS

سوال نمبر11:

آئیٹم روبرک (اردو):

:نمونہ جواب

ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر رہنا اور ایک رائے قائم کرنا اتفاق کہلاتا ہے۔ اتفاق کے بغیر کسی مقصد کا حاصل ہونا ناممکن ہے۔ انسان نے جب بھی ترقی کی ہے وہ اتفاق اور اتحاد کی قوتوں سے حاصل کی ہے۔ اتفاق کے بغیر دنیا کی تعمیر اور ترقی ممکن نہیں ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ دنیا میں تمام کامیابیاں اتفاق کی برکت سے حاصل ہوئیں ہیں۔ اتفاق سے قوموں کی قسمت بدل جاتی ہے اور ملک آباد ہوتے ہیں۔

اتفاق کی بہت سی خاصیتیں ہیں۔ اینٹوں کو ترتیب وار یکجا کرنے سے ایک بڑا مکان بنتا ہے۔ پانی کے بے شمار قطرے ملکر دریا بناتے ہیں۔ ایک قطرے کی کوئی الگ قیمت نہیں ہے۔ اناج کے بہت سے دانے مل کر ایک بڑا انبار بناتے ہیں۔ اتفاق میں وہ طاقت ہے جو ختم نہیں ہوتی۔ اتفاق ہر جگہ ضروری ہے۔ گھر کے افراد میں اگر اتفاق نہ ہو تو گھر خراب ہو جاتا ہے۔ خاندان میں اتفاق واتحاد نہ ہو تو تباہ ہو جاتے ہیں۔ ملک یا ریاست میں اتفاق نہ ہو تو امن وامان نہیں رہتا اور ہر طرف خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اتفاق سے یہ دنیا جنت بن جاتی ہے اور اگر اتفاق نہ ہو تو جہنم میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

آج ہم دیکھتے ہیں کہ امن عالم کو ہر جگہ خطرے کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وجہ کیا ہے؟ وجہ یہ ہے کہ دنیا کی قوموں میں اتفاق واتحاد نہیں رہا۔ نفاق اور نفرت کی آگ بھڑک رہی ہے۔ ایک قوم دوسری قوم پر حسد کرتی ہے۔ خلوص اور اعتبار نہیں رہا۔ اتفاق میں مضبوطی ہے۔ کسی بھی کام میں کامیابی حاصل کرنے کا واحد اور عمدہ طریقہ اتفاق ہی ہے۔ جس قوم یا جماعت میں اتفاق نہیں وہ کمزور ہے۔ اتفاق کی برکت سے ہم ہر ایک منزل پر کامیابی حاصل کر سکتے ہیں اور دوسروں کے لیے مثال بن سکتے ہیں۔ زندگی میں کامیابی کے تمام راز اتفاق میں ہی پوشیدہ ہیں۔

مضمون نویسی (کل نمبر 10)			
پیراگراف (01۔ نمبر)	مضمون پیراگراف کی صورت میں ہو: 1 نمبر	مضمون پیراگراف کی صورت میں نہ ہو: 1/2 نمبر	جملے نہ پیراگراف میں اور نہ حروفِ ابجد وغیرہ کے لحاظ سے لکھے ہوں: 0 نمبر
پلاٹ (6۔ نمبر)	دو سو پچاس الفاظ پر مبنی: جملوں کی ساخت اور ترتیب درست ہو: 06 نمبر	دو سو پچاس الفاظ سے کم پر مبنی: جملے ساخت اور ترتیب کے لحاظ سے درست ہوں: 05 نمبر دو سو الفاظ پر مبنی جملے ساخت اور ترتیب کے لحاظ سے درست ہوں۔ 04 نمبر ایک سو پچاس الفاظ پر مبنی جملے ساخت اور ترتیب کے لحاظ سے درست ہوں۔ 03 نمبر دو تا تین جملے ساخت اور ترتیب کے لحاظ سے درست ہوں۔ 02 نمبر صرف ایک جملہ ساخت کے لحاظ سے درست ہو: 01 نمبر	تعداد، ساخت اور ترتیب کے لحاظ سے کوئی جملہ درست نہ ہو: 0 نمبر
تخیل (01۔ نمبر)	موضوع کے مطابق خیالات کا انتخاب: 01 نمبر	موضوع کے مطابق ادھورے خیالات: 1/2 نمبر	غیر موزوں خیالات: 0 نمبر
گرامر اور رموزِ اوقاف: (2۔ نمبر)	افعال اور علامات دونوں کا درست استعمال: 2 نمبر	افعال اور علامات دونوں جزوی درست ہوں یا افعال اور علامات میں سے کسی ایک کا استعمال درست ہو: 01 نمبر	افعال اور علامات دونوں غلط ہوں: 0 نمبر
ہفتم (250)	بلحاظِ جماعت الفاظ کی تعداد		

سوال نمبر 12:

....

آئیٹم روبرک (اردو):

:نمونہ جواب

تشریح

یہ اشعار سید ضمیر جعفری کی نظم سے لیے گئے ہیں جو انھوں نے مزاحیہ انداز سے لکھی۔ شاعر کہتا ہے کہ زندگی کا اصل مقصد مختلف جذبات کا حامل ہونا ہے۔ اگر انسان جذبات سے عاری ہے تو اس کی حیثیت گاجر مولی سے زیادہ نہیں ہے۔ جیسے مختلف سبزیاں پیدا ہوئیں اور وہ پکانے کے کام آ گئیں۔ اس طرح انسان کی زندگی کا مقصد کچھ اور ہے۔ اگر وہ عشق و محبت جیسے پاکیزہ جذبوں سے مزین ہے تو ہی اس کی زندگی ہے ورنہ دنیا میں آئے اور بے کار زندگی گزار کے چلے گئے۔

اس شعر میں شاعر طنزیہ انداز میں کہتا ہے کہ آج بہت ساری چیزیں محض رسمی سی رہ گئیں ہیں۔ جیسے کتابیں صرف الماریوں کی زینت بنی ہوئی ہیں اور مکتب صرف عمارت کا نام ہے جب کہ ان کے فوائد کو ہم پوری طرح حاصل نہیں کر رہے۔ جس طرح آج کے بچے ململ کے معنی پر اکتفا کرتے ہوئے اسے ایک کپڑا سمجھتے ہیں یا حکیم مومن خان کو حکیم کی وجہ سے محض ایک پنساری خیال کیا جاتا ہے۔

:روبرک

اشعار کی تشریح کرنا(کل نمبر 15)			
پہلا اور دوسرا شعر تشریح 12نمبر	پہلے شعر کی جامع تشریح (شعر میں موجود پیغام کی وضاحت)کرنے پر:6نمبر دوسرے شعر کی جامع تشریح (شعر میں موجود پیغام کی وضاحت)کرنے پر6 نمبر یا دونوں اشعار کی قطعہ بند شکل میں جامع تشریح(اشعار میں موجود پیغام کی وضاحت) ہو تو اس صورت میں دیں :12نمبر	پہلے شعر میں موجود پیغام کی وضاحت ادھوری ہو: 01 تا 05 نمبر دوسرے شعر میں موجود پیغام کی وضاحت ادھوری ہو: 01 تا05 نمبر قطعہ بند شکل میں اگردونوں اشعار میں موجود پیغام کی وضاحت ادھوری ہو تو:02 تا 10 نمبر	پہلے شعر میں موجود پیغام کی وضاحت بالکل غلط:0 نمبر دوسرے شعر میں موجود پیغام کی وضاحت بالکل غلط:0 نمبر
گرامر اور رموز اوقاف (3نمبر)	افعال اور علامات دونوں کا درست استعمال:03 نمبر	اگر افعال اور علامات دونوں جزوی درست ہوں یا افعال اور علامات میں سے کسی ایک کا استعمال درست ہو: 1 نمبر	اگر افعال اور علامات دونوں بالکل غلط ہوں:0 نمبر

سوال نمبر13:

آیٹم روبرک (اردو):

کوئی سے پانچ سوال پوچھیں۔

پاک وطن، اے پاک وطن، اے پاک وطن، ہم جاگے
اب قدم بڑھیں گے آگے
شوق ہماری راہ کی مشعل، عزم ہمارا رہبر
پانی بن کر بہہ جائیں گے راہ کے سارے پتھر
پاک وطن، اے پاک وطن، اے پاک وطن، ہم جاگے
اب قدم بڑھیں گے آگے
جب تک ہیں یہ ہاتھ سلامت رہے گی محنت جاری
جنگ لڑے گا غربت سے اب دیس کا اک اک ہاری
پاک وطن، اے پاک وطن، اے پاک وطن، ہم جاگے
اب قدم بڑھیں گے آگے
چاند بنے گا اک اک ماتھا، سورج ایک اک سینہ
آج سے اک اک لمحہ ہوگا، روشنیوں کا زینہ
پاک وطن، اے پاک وطن، اے پاک وطن، ہم جاگے
اب قدم بڑھیں گے آگے

گروپ (الف)

س 1۔ درج ذیل نظم اصناف صنف کے لحاظ سے کیا ہے؟
س 2۔ ملی نغمہ سے کیا مراد ہے۔ اس ملی نغمے میں کیا پیغام دیا جارہا ہے؟
س 3۔ وطن کی محبت میں ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

گروپ (ب)

س 1۔ شاعر کہتا ہے "جب تک ہیں یہ ہاتھ سلامت رہے گی محنت جاری"۔ آپ کے خیال میں محنت کیا ہے؟
س 2۔ "جنگ لڑے گا غربت سے اب دیس کا اک اک ہاری" میں شاعر کیا پیغام دینا چاہ رہا ہے؟
س 3۔ شاعر کہتا ہے "چاند بنے گا اک اک ماتھا، سورج ایک اک سینہ"۔ آپ کیا سمجھتے ہیں کہ اس مصرع میں کیا معنی بیان کیے گئے ہیں؟

نمونہ جواب:

گروپ (الف)

س 1۔ درج ذیل نظم اصناف صنف کے لحاظ سے کیا ہے؟
جواب: یہ نظم اصنافِ سخن کے لحاظ سے "ملی نغمہ" ہے۔
س 2۔ ملی نغمہ سے کیا مراد ہے۔ اس ملی نغمے میں کیا پیغام دیا جارہا ہے؟
جواب: ایسی نظم جس میں وطن سے محبت کا اظہار کیا گیا ہو ملی نغمہ کہلاتی ہے۔ اس نظم میں شاعر محنت کرنے کا درس دے رہا ہے۔
س 3۔ وطن کی محبت میں ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
جواب: وطن کی محبت میں ہمیں وطن کے لیے شب و روز محنت کرنی چاہیے۔ اپنے وطن کے لیے تن، من اور دھن کی قربانی کے لیے ہمہ وقت تیار رہنا چاہیے۔

گروپ (ب)

س 1۔ شاعر کہتا ہے "جب تک ہیں یہ ہاتھ سلامت رہے گی محنت جاری"۔ آپ کے خیال میں محنت کیا ہے؟
جواب: اس مصرع میں شاعر سخت محنت کا درس دے رہا ہے۔ میرے خیال میں محنت سے مراد اپنے وطن کے لیے کچھ کرنے کا نام ہے۔
س 2۔ "جنگ لڑے گا غربت سے اب دیس کا اک اک ہاری" میں شاعر کیا پیغام دینا چاہ رہا ہے؟
جواب: اس مصرع میں شاعر پیغام دے رہے ہے کہ ملک میں رہنے والے کسان اپنی محنت سے غربت کا خاتمہ کریں گے۔ کسان کی محنت ملکی ترقی کی وجہ ہوتی ہے۔
س 3۔ شاعر کہتا ہے "چاند بنے گا اک اک ماتھا، سورج ایک اک سینہ"۔ آپ کیا سمجھتے ہیں کہ اس مصرع میں کیا معنی بیان کیے گئے ہیں؟
جواب: اس مصرع میں شاعر کہتا ہے کہ ہر انسان اپنی آخری سانس تک وطن کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرتا رہتا ہے۔

روبرک:

سننا مہارت کے متعلقہ سوالات کی روبرکس : کل نمبر 10			
جواب بالکل غلط ہونے پر 0نمبر	جزوی جواب درست ہو تو 01 تا $1\frac{1}{2}$نمبر	جواب مکمل درست ہو تو (02نمبر)	1
جواب بالکل غلط ہونے پر 0نمبر	جزوی جواب درست ہو تو 01 تا $1\frac{1}{2}$نمبر	جواب مکمل درست ہو تو (02نمبر)	2
جواب بالکل غلط ہونے پر 0نمبر	جزوی جواب درست ہو تو 01 تا $1\frac{1}{2}$نمبر	جواب مکمل درست ہو تو (02نمبر)	3

جواب بالکل غلط ہونے پر 0نمبر	جزوی جواب درست ہو تو 01 تا $1\frac{1}{2}$نمبر	جواب مکمل درست ہو تو (02نمبر)	1
جواب بالکل غلط ہونے پر 0نمبر	جزوی جواب درست ہو تو 01 تا $1\frac{1}{2}$نمبر	جواب مکمل درست ہو تو (02نمبر)	2

پنجاب ایگزامینیشن کمیشن (سننے کا امتحان) کل نمبر 10

جماعت: ضلع:----------------- تحصیل:----------------- تاریخ:-----------------

سکول:-- پیپر کوڈ:-------------

نمبر شمار	نام طالب علم	سوال 1	سوال 2	سوال 3	سوال 4	سوال 5	کل حاصل کردہ نمبر
1							
2							
3							
4							
5							